سورۃ النساء کی آیت نمبر۔165۔ کے غلط العام اردو ترجموں کی اصلاح

Surah Al-Nisa'a Chapter 4: Verse 165

رُّسُلًا مُّبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ **حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ** ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿165﴾

جماعت احمدیہ	ابوالاعلیٰ مودودی [4:165]	محمد حسین نجفی [4:165]
کئی بشارتیں دینے والے اور انذار کرنے والے رسول (بھیجے) تاکہ لوگوں کے پاس رسولوں کے آنے کے بعد اللہ کے مقابل پر کوئی حجت نہ رہے اور اللہ کامل غلبہ والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔	یہ سارے رسول خوش خبری دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجے گئے تھے تاکہ اُن کو مبعوث کر دینے کے بعد لوگوں کے پاس اللہ کے مقابلہ میں کوئی حجت نہ رہے اور اللہ بہر حال غالب رہنے والا اور حکیم و دانا ہے۔	اور (ہم نے) رسولوں کو خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا تاکہ رسولوں کے آجانے کے بعد لوگوں کے لیے اللہ کے مقابلہ میں کوئی حجت باقی نہ رہ جائے اور اللہ زبردست، بڑا حکمت والا ہے۔

غلط ترجموں کے ذریعے کلامِ الٰہی کے مطلب و مفہوم کو یکسر بدل دینے کی ایک مثال۔

اللہ تعالے نے اِس آیت میں۔ مبشّرین اور منذرین کو متواتر (پے در پے) بھیجنے کی وجہ بیان فرمائی ہے۔ کہ **اگر** کسی قوم یا بستی میں موجودہ رسول کی وفات کے بعد۔ کچھ عرصہ کیلیئے۔ کوئی رسول (بشیر یا نذیر) نہ بھیجا جاتا۔ تو پھر۔ اُس عرصے کے دوران پیدا ہو کر، بالغ ہو کر، بوڑھا ہو کر فوت ہو جانے والے انسان۔ اللہ تعالے کے حضور یہ حجّت پیش کر سکتے تھے کہ۔ اُن کے پاس تو۔ کوئی بشیر یا نذیر نہیں آیا۔ چنانچہ۔ اللہ تعالے نے ہر ایک قوم میں۔ پے در پے (متواتر، لگاتار)۔ اپنے بشیر اور نذیر بھیجے۔ تاکہ کسی بھی قوم میں۔ ایک نذیر (رسول) اور اگلے نذیر (رسول) کے درمیان۔ اِتنا وقفہ نہ ہو۔ جتنے عرصے میں۔ کوئی انسان پیدا ہونے کے بعد۔ بالغ ہو کر۔ پھر بوڑھا ہو کر فوت بھی ہو جائے۔ لیکن۔ اُس انسان کی زندگی کے دوران۔ اُسکی قوم میں۔ کوئی بھی نذیر نہ آئے۔ چنانچہ۔ ہر انسان کی زندگی کے دوران۔ اُسکی قوم میں۔ کم از کم۔ ایک بشیر و نذیر (رسول)۔ تو لازماً پہنچتا ہے۔

توجہ فرمائیں!۔ اِس آیت کے مندرجہ بالا تینوں اردو ترجموں میں.. **بَعْدَ الرُّسُلِ**.. کا ترجمہ۔ رسولوں کے.. آنے کے بعد، مبعوث کر دینے کے بعد اور آجانے کے بعد لکھا ہے۔ حالانکہ۔.. **بَعْدَ الرُّسُلِ**.. کا ترجمہ تو.. رسولوں کے بعد.. ہے۔ یعنی۔ جب اُس قوم میں کوئی رسول موجود نہ رہے۔ **رسولوں کے بعد**.. والے انسان ہی یہ حجّت پیش کر سکتے ہیں.. رسولوں کے **آنے کے بعد**.. والے لوگ یہ حجّت نہیں کر سکتے۔

Surah Al-Nisa’a Chapter 4: Verse 165

رُّسُلًا مُّبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ **حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ** ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿165﴾

آیت (4:165) ...کا ایک صحیح اردو ترجمہ اور تفسیر یہ ہے۔

ہم ہمیشہ سے۔ہر قوم میں مبشّرین وَمنذرین (رسول) بھیجتے رہے ہیں۔تاکہ۔رسولوں کے بعد کے زمانے (عرصے) میں۔دُنیا میں آکر رہنے اور فوت ہو جانے والے انسانوں کی۔اللہ تعالے پر یہ جائز حجّت نہ قائم ہو جائے۔کہ اُن کے پاس کوئی بشیر یا نذیر نہیں آیا۔ اِس لئے عزّت اور حکمت والا اللہ تعالے۔مبشّرین اور منذرین بھیجتا رہتا ہے۔تاکہ کوئی انسان۔اللہ تعالے کو یہ حجّت پیش نہ کر سکیں۔

اِس آیت میں مبشرین اور منذرین بھیجتے رہنے کا بیان صرف اِسی **حجّت** (کہ ہمارے پاس تو کوئی بشیر اور نذیر نہیں آیا)۔کا سَدّباب اور جواب ہے۔ اور۔**بَعْدَ الرُّسُلِ** ہونا بھی۔ اِسی وجہ سے ایک حجّت ہے۔کیونکہ اُس عرصے یا وقت میں کوئی بشیر اور نذیر (رسول) نہیں آئے۔

اللہ تعالے نے اِس آیت میں یہ بتلایا ہے کہ۔اللہ تعالے نے۔انسانوں کی اُس ممکنہ حجّت کا یہ سَدّباب کیا ہے۔ہر قوم میں ہر زمانے میں۔پے در پے۔بشیر اور نذیر بھیجتے رہے ہیں۔تاکہ۔ہر ایک قوم اور ملک کی۔ہر ایک نئی نسل کی زندگیوں کے دوران۔اُن کی قوم میں۔کوئی نہ کوئی۔بشیر اور نذیر (رسول) ۔ لازماً پہنچا ہو۔یا مبعوث ہوا ہو۔...۔اگرچہ اکثر قومیں۔اللہ کے بھیجے ہوؤں کو اللہ کے رسول نہیں مانتی رہیں۔لیکن۔محشر میں۔کسی بھی قوم کے انسان ۔ اللہ تعالے کو یہ نہیں کہہ سکیں گے۔کہ اُن کے پاس تو کوئی بشیر یا نذیر نہیں آئے تھے۔کیونکہ میدانِ حشر میں تو۔ہر ایک قوم کی ہر ایک نسل کو۔اُن کی دُنیاوی زندگیوں کے دوران۔اُن کی قوموں میں بھیجے گئے۔بشیر اور نذیر (رسول)۔اُن کی صفوں کے آگے نظر آرہے ہونگے ۔

روزِ محشر اور یومِ حساب۔دُنیا کی سب قوموں اور سب مذاہب کیلئے ہے۔اور چونکہ۔اللہ تعالے انسانوں کی یہ حجّت نہیں سُننا چاہتے۔لہذا۔ہر ایک قوم میں متواتر اپنے بشیر اور نذیر (رسول) بھیجتے رہتے ہیں۔...کیونکہ۔اِس حجّت کا صرف یہی سَدّباب ہے۔کہ ہر قوم میں۔متواتر۔بشیر ونذیر بھیجے جائیں۔

اللہ تعالے ہماری قوم کو۔ہمارے درمیان موجود۔اللہ کے رسولوں (مبشّرین اور منذرین) کو۔**پہچاننے اور ماننے لینے** ۔کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

والسلام ..... آپکا قومی بھائی .... محمد اسلم چوہدری (صبغت اللہ)۔

آج ...... مؤرخہ 29 مارچ ...... سَن عیسوی .....2018 ہے۔